تمباکو نوشی کی ممانعت اور تمباکو نوشی نہ کرنے والوں کی صحت کا تحفظ آرڈیننس، 2002

(LXXIV بابت 2002)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

3۔ عوامی کام کاج کے لیے استعمال ہونے والے مقامات کو تمباکو نوشی کے لیے ممنوع قرار دینے کے اختیارات

4۔ مجاز قرار دینے کا اختیار

5۔ تمباکو نوشی اور تمباکو کے دیگر استعمال کی ممانعت

6۔ عوامی استعمال کی گاڑیوں میں تمباکو نوشی کی ممانعت

7۔ سگریٹ وغیرہ کی تشہیر کی ممانعت

8۔ نابالغوں کو سگریٹ وغیرہ فروخت کرنے کی ممانعت

9۔ تعلیمی اداروں کے مضافات میں سگریٹ وغیرہ ذخیرہ، فروخت اور تقسیم کرنے کی ممانعت

10۔ بورڈ آویزاں کرنا اور اس کی نمائش

11۔ سزائیں

12۔ خلاف ورزی کرنے والوں کو عوامی کام کاج یا استعمال کے مقامات سے نکالا جانا

13۔ جرائم کا قابلِ سماعت ہونا

14۔ طریقِ کار

15۔ تفویض کرنے کا اختیار

16۔ پاس کیے گئے دیگر قوانین کا اطلاق

17۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار

متن

[1]تمباکو نوشی کی ممانعت اور تمباکو نوشی نہ کرنے والوں کی صحت کا تحفظ آرڈیننس، 2002

(LXXIV بابت 2002)

[15 اکتوبر، 2002]

عوامی کام کاج یا استعمال کے مقامات اور عوامی استعمال کی گاڑیوں میں سگریٹ نوشی اور تمباکو کے دیگر استعمالات کی ممانعت اور تمباکو نوشی نہ کرنے والوں کی صحت کے تحفظ کے لیے آرڈیننس۔

جب کہ تمباکو نوشی اور تمباکو کے دیگر استعمالات لوگوں کی صحت اور ماحول کے لیے سنگین خطرہ کا باعث بن رہے ہیں، یہ ضروری ہے کہ عوامی کام کاج یا استعمال کے مقامات اور عوامی استعمال کی گاڑیوں میں تمباکو نوشی اور تمباکو کے دیگر استعمالات پر پابندی لگانے اور تمباکو نوشی نہ کرنے والوں کی صحت کے تحفظ اور ان سے منسلک یا ان کے ضمنی دیگر امور کا بندوبست کیا جائے؛

اور جب کہ صدر مطمئن ہیں کہ ایسے حالات موجود ہیں جو فوری اقدام کا تقاضا کرتے ہیں؛

اس لیے اب، 1999 کے عبوری آئینی (ترمیم) حکم نمبر 9 کے ساتھ پڑھے جانے والے 14 اکتوبر، 1999 کے ایمرجنسی اعلامیہ اور 1999 کے عبوری آئینی حکم نمبر 1 کی تعمیل میں اور اس ضمن میں اسے مجاز قرار دینے والے تمام اختیارات استعمال کرتے ہوئے، صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان مندرجہ ذیل آرڈیننس بخوشی وضع اور نافذ کرتے ہیں:-

1۔ ***مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغاز نفاذ*** - (1) یہ آرڈیننس تمباکو نوشی کی ممانعت اور تمباکو نوشی نہ کرنے والے اشخاص کی صحت کا تحفظ آرڈیننس، 2002 کہلائے گا۔

(2) اس کا دائرۂ کار پورا پاکستان ہے۔

(3) یہ اس تاریخ کو نافذ العمل ہو گا جو وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفیکیشن مقرر کرے۔

2۔ ***تعریفات*** - جب تک کہ موضوع یا سیاق و سباق میں اس کے منافی کچھ درج نہ ہو، اس آرڈیننس میں،-

---

[1] یہ آرڈیننس صدرِ پاکستان نے نافذ کیا؛ اور یہ مؤرخہ 15 اکتوبر، 2002 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 1309 تا 1321 پر شائع ہوا۔

(اے) "تشہیر" سے مراد ہے اور اس میں شامل ہیں، کوئی بھی نوٹس، مراسلہ، وال پیپر، پمفلٹ، کسی بورڈ یا ہورڈنگ پر ڈسپلے، انٹرنیٹ کے ذریعے یا کسی قسم کے ذرائع ابلاغ کے ذریعے کیا جانے والا نمایاں اظہار، خواہ وہ میکانکی، الیکٹرانک، سمعی، بصری یا کوئی دیگر تکنیکی ذریعہ ہو، جیسے روشنی، آواز، دھواں، گیس، سامانِ تحریر، سٹیکرز، علامت، رنگ، لوگو، ٹریڈ مارک، اشیا جیسے ٹی شرٹس، جوتوں، کھیلوں کے لباس، کھیلوں کے سامان، ٹوپیوں، سفری بیگوں، ٹیلیفون بوتھوں پر آویزاں کرنا یا کسی دیگر، بلاواسطہ یا بالواسطہ، ذریعہ سے جس کا نتیجہ تمباکو نوشی اور تمباکو کے دیگر استعمال کا فروغ ہو اور اصطلاح "تشہیر" اسی کے مطابق سمجھی جائے گی؛

(بی) "مجاز افسر" سے مراد سیکشن 4 کے تحت مجاز کوئی شخص ہے؛

(سی) "عوامی کام کاج یا استعمال کا مقام" سے مراد کوئی مقام ہے جس کا اعلان سیکشن 3 کے تحت ایسے مقام کے طور پر کیا گیا ہو اور اس میں آڈیٹوریم، عمارات، صحت کے ادارے، تفریح کے مراکز، ریستوران، عوامی دفاتر، عدالتی عمارات، سینما ہال، کانفرنس یا سیمینار ہال، کھانے کے مقامات، ہوٹل کے لاؤنج، دیگر انتظار گاہیں، لائبریریاں، بس اسٹیشن یا سٹینڈ، کھیلوں کے سٹیڈیم، تعلیمی ادارے، لائبریریاں اور اس طرح کے مقامات شامل ہیں جہاں عوام الناس آتے جاتے ہوں لیکن اس میں کھلی جگہیں شامل نہیں ہیں؛

(ڈی) "فروغ" میں شامل ہیں غیر تمباکو سامانِ تجارت پر تمباکو کے تجارتی ناموں، لوگو اور رنگوں کی سپانسر شپ، نمونہ بندی، ڈسپلے اور استعمال جس کا نتیجہ سگریٹ نوشی اور تمباکو کے دیگر استعمال کا فروغ ہو؛

(ای) "عوامی استعمال کی گاڑی" سے مراد ایسی گاڑی ہے جسے پراونشل موٹر وہیکل آرڈیننس 1965 (ڈبلیو پی آرڈیننس XIX بابت 1965) میں بیان کیا گیا ہے اور اس میں ریل گاڑی اور ہوائی جہاز شامل ہیں؛

(ایف) "قاعدہ" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت وضع کردہ قاعدہ ہے؛ اور

(جی) "تمباکو نوشی" سے مراد کسی بھی شکل میں تمباکو نوشی ہے چاہے وہ سگریٹ، سگار کی شکل میں ہو یا بصورتِ دیگر پائپ ریپر یا کسی دیگر آلہ کی مدد سے ہو۔

3۔ **عوامی کام کاج یا استعمال کے مقامات کو تمباکو نوشی کی ممانعت والے مقامات قرار دینے کے اختیارات** - اس آرڈیننس کے آغاز نفاذ کے بعد جتنا جلد ممکن ہو، وفاقی حکومت وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیے کسی عوامی کام کاج اور استعمال کے مقام کو ایسا مقام قرار دے سکتی ہے جہاں تمباکو نوشی کرنا اور تمباکو استعمال کرنا منع ہے۔

4۔ **مجاز قرار دینے کا اختیار** - (1) وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ایک یا زیادہ اشخاص کو اس آرڈیننس کے تحت کام کرنے کا مجاز بنا سکتی ہے۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت مجاز بنایا گیا ہر شخص مجموعہ تعزیرات پاکستان (XLV بابت 1860) کے سیکشن 21 کے مطابق سرکاری ملازم متصور ہوگا۔

5۔ **تمباکو نوشی اور تمباکو کے دیگر استعمال کی ممانعت** - کوئی شخص عوامی کام کاج یا استعمال کی جگہ پر تمباکو نوشی اور تمباکو کا دیگر استعمال نہیں کرے گا۔ تاہم وفاقی حکومت اُن احاطوں یا جگہوں میں تمباکو نوشی کے لیے مقررہ حدود کے لیے رہنما اصول جاری کر سکتی ہے، جہاں تمباکو نوشی نہ کرنے والوں کی حفظانِ صحت کے لیے بندوبست کیا گیا ہو۔

6۔ **عوامی استعمال کی گاڑیوں میں تمباکو نوشی کی ممانعت** - صوبائی موٹر گاڑی آرڈیننس، 1965 (ڈبلیو۔پی۔ آرڈیننس XIX بابت 1965) کو متاثر کیے بغیر، کوئی بھی شخص کسی بھی عوامی استعمال کی گاڑی میں تمباکو نوشی یا کسی بھی شکل میں تمباکو کا استعمال نہیں کرے گا۔

7۔ **سگریٹ وغیرہ کی تشہیر کی ممانعت** - باوجود اس کے کہ فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں کچھ بھی درج ہو، کوئی شخص یا کمپنی کسی میڈیا پر یا کسی جگہ پر اور کسی عوامی استعمال کی گاڑی میں تمباکو اور تمباکو کی مصنوعات کی تشہیر نہیں کرے گی اگر ایسی تشہیر سرکاری گزٹ میں درج کرنے کے بعد وفاقی حکومت کی جانب سے اس مقصد کیلئے قائم کی گئی کمیٹی کے رہنما اصولوں کے مطابق نہ ہو۔

8۔ **نابالغوں کو سگریٹ وغیرہ فروخت کرنے کی ممانعت** - کوئی شخص سگریٹ یا تمباکو نوشی کا کوئی دیگر مواد کسی ایسے شخص کو فروخت نہیں کرے گا جس کی عمر اٹھارہ سال سے کم ہو۔

9۔ **تعلیمی اداروں کے مضافات میں سگریٹ وغیرہ کو ذخیرہ، فروخت اور تقسیم کرنے کی ممانعت** - کوئی شخص بھی خود یا اپنی صوابدید پر کسی دیگر شخص کے ذریعہ سگریٹ، تمباکو نوشی کا کوئی دیگر مواد یا تمباکو کی کوئی دیگر مصنوعات کسی کالج، سکول یا تعلیمی ادارے کے 50 (پچاس) میٹر کے اندر فروخت، ذخیرہ یا تقسیم نہیں کرے گا۔

10۔ **بورڈ آویزاں کرنا اور اس کی نمائش** - ہر عوامی کام کاج یا استعمال کی جگہ کا مالک، مینجر یا امور کا نگران عوام الناس کے آنے جانے یا استعمال کی جگہوں کے اندر اور باہر کھلی جگہ پر ایک بورڈ آویزاں کرے گا اور اس کی نمائش کرے گا جس پر "یہاں تمباکو نوشی منع ہے" اور "تمباکو نوشی ایک جُرم ہے" لکھا ہو گا۔

11۔ **سزائیں** - کوئی بھی شخص جو درج ذیل دفعات کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

(اے) سیکشن 5، 6 یا 10، ایک ہزار روپے تک کے جُرمانہ کی سزا کا مستوجب ہو گا اور دوسری بار یا مابعد جُرم کی صورت میں کم سے کم ایک ہزار روپے کے جُرمانہ کا مستوجب ہو گا اور یہ زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے؛ اور

(بی) سیکشن 7، 8 یا 9؛ پانچ ہزار روپے تک کے جُرمانہ کی سزا کا مستوجب ہو گا اور دوسری بار یا مابعد جُرم کی صورت میں تین ماہ تک کی قید کی سزا یا جُرمانہ جو ایک لاکھ سے کم نہ ہو، یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا۔

12۔ **خلاف ورزی کرنے والوں کو عوامی کام کاج یا استعمال کے مقامات سے نکالا جانا** - کوئی مجاز افسر یا پولیس افسر جو عہدہ میں سب انسپکٹر سے کم نہ ہو، کسی ایسے شخص کو عوامی استعمال یا کام کی جگہ سے نکال سکتا ہے جو اس آرڈیننس کی دفعات کی خلاف ورزی کرے۔

13۔ **جرائم کا اختیارِ سماعت** - باوجود اس کے کہ مجموعہ ضابطۂ فوجداری، 1898 (ایکٹ V بابت 1998) میں کچھ بھی درج ہو، ماسوائے سیکشن 5، 6 اور 10 کے تحت کسی جُرم کے حوالے سے کسی مجاز افسر کی جانب سے تحریری شکایت پر اور سیکشن 7، 8 اور 9 کے تحت کسی جُرم کے

حوالے سے کسی پولیس افسر جو عہدہ میں سب انسپکٹر سے کم نہ ہو کی جانب سے تحریری رپورٹ پر، کوئی عدالت اس آرڈیننس کے تحت کسی جُرم کی سماعت نہیں کرے گی۔

14۔ **طریقِ کار** - باوجود اس کے کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1898 (ایکٹ V بابت 1898) میں کچھ بھی درج ہو،-

(اے) دفعات 7، 8 اور 9 کے تحت کوئی جُرم قابلِ سماعت اور قابل ضمانت ہو گا؛

(بی) مجسٹریٹ درجہ اوّل کے علاوہ کوئی عدالت اس آرڈیننس کے تحت کسی جُرم کی سماعت نہیں کرے گی؛

(سی) اس آرڈیننس کے تحت کسی جُرم کی سماعت کرنے والے مجسٹریٹ کو اختیار ہو گا کہ وہ سرسری سماعت کے لیے مذکورہ ضابطہ میں بیان کیے گئے طریقِ کار کے مطابق ایسے جُرم کی سرسری طور پر سماعت کرے؛ اور

(ڈی) مجسٹریٹ درجہ اوّل کے لیے یہ امر قانونی ہو گا کہ وہ کوئی فیصلہ سنائے جس کا اُسے اس آرڈیننس کے ذریعے مجاز بنایا گیا ہے۔

15۔ **تفویض کرنے کا اختیار** - وفاقی حکومت، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، اس میں مخصوص کردہ شرائط، اگر کوئی ہوں کے تحت، ہدایت کر سکتی ہے کہ اس آرڈیننس یا قواعد کے تحت اس کے تمام اختیارات یا ان میں سے کوئی اختیار، وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کا ماتحت کوئی افسر یا اتھارٹی بھی استعمال کر سکے گی۔

16۔ **پاس کیے گئے دیگر قوانین کا اطلاق** - اس آرڈیننس کی دفعات فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے علاوہ ہوں گی، اور اس کے منافی نہیں ہوں گی۔

17۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار** - (1) وفاقی حکومت، اس آرڈیننس کے مقاصد کے حصول کے لیے، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، قواعد وضع کر سکتی ہے۔

(2) اس سیکشن کے تحت قواعد وضع کرنے کا اختیار، سوائے پہلی بار استعمال کیے جانے کے، سابقہ اشاعت کی شرائط سے مشروط ہو گا۔